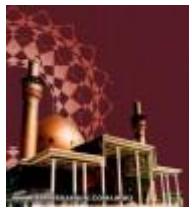


امام محمد تقی علیہ السلام کے ہدایات و ارشادات

<"xml encoding="UTF-8?>



یہ ایک مسلسل حقیقت ہے کہ بہت سے بزرگ مرتبہ علماء نے آپ سے علوم اہل بیت کی تعلیم حاصل کی آپ کے لیے مختص رحکیمانہ مقولوں کا بھی ایک ذخیرہ ہے، جیسے آپ کے جد بزرگ وار حضرت امیرالمؤمنین علی علیہ السلام کے کثرت سے پائے جاتے ہیں جناب امیر علیہ السلام کے بعد امام محمد تقی علیہ السلام کے مقولوں کو ایک خاص درجہ حاصل ہے بعض علماء نے آپ کے مقولوں کو تعداد کئی ہزار باتیں ہے علامہ شب لنجی بحوالہ فصول المہمہ تحریر فرمائے ہیں کہ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ :

۱۔ خداوند عالم جسے جو نعمت دیتا ہے بہ ارادہ دوام دیتا ہے، لیکن اس سے وہ اس وقت زائل ہو جاتی ہے جب وہ لوگوں یعنی مستحقین کو دینا بند کر دیتا ہے۔

۲۔ ہر نعمت خداوندی میں مخلوق کا حصہ ہے جب کسی کو عظیم نعمتیں دیتا ہے تو لوگوں کی حاجتیں بھی کثیر ہو جاتی ہیں اس موقع پر اگر صاحب نعمت (مالدار) عہدہ برآ ہو سکا تو خیر و نہ نعمت کا زوال لازم ہے۔

۳۔ جو کسی کو بڑا سمجھتا ہے اس سے ڈرتا ہے۔

۴۔ جس کی خواہشات زیادہ ہوں گی اس کا جسم موٹا ہوگا۔ ۵۔ صحیفہ حیات مسلم کا سر نامہ "حسن خلق" ہے۔

۶۔ جو خدا کے بھروسے پر لوگوں سے بے نیاز ہو جائے گا، لوگ اس کے محتاج ہوں گے۔ ۷۔ جو خدا سے ڈرے گا تو لوگ اسے دوست رکھیں گے۔

۸۔ انسان کی تمام خوبیوں کا مرکز زبان ہے۔ ۹۔ انسان کے کمالات کا دار و مدار عقل کے کمال پر ہے۔

۱۰۔ انسان کے لیے فقر کی زینت "عفت" ہے خدائی امتحان کی زینت شکر ہے حسب کی زینت تواضع اور فرتنی ہے کلام کی زینت "فصاحت" ہے روایات کی زینت "حافظہ" ہے علم کی زینت انکساری ہے ورع و تقوی کی زینت "حسن ادب" ہے قناعت کی زینت "خنده پیشانی" ہے ورع و پریزگاری کی زینت تمام مہملاں سے کنارہ کشی ہے۔

۱۱۔ ظالم اور ظالم کا مددگار اور ظالم کے فعل کے سر اہانے والے ایک ہی زمر میں ہیں یعنی سب کا درجہ برابر ہے۔

- ۱۲ - جوزنده ریناچا بتایے اسے چاہئے کہ برداشت کرنے کے لیے اپنے دل کو صبر آزمابنالے۔
- ۱۳ - خداکی رضا حاصل کرنے کے لیے تین چیزیں ہونی چاہئیں اول استغفار دوم نرمی اور فرتنی سوم کثرت صدقہ۔
- ۱۴ - جو جلد بازی سے پریز کرے گا لوگوں سے مشورہ لے گا، اللہ پر بھروسہ کرے گا وہ کبھی شرمندہ نہیں ہوگا۔
- ۱۵ - اگر جاہل زبان بند کر کے توا خلافات نہ ہوں گے
- ۱۶ - تین باتوں سے دل موہ لیے جاتے ہیں ۱ - معاشرہ انصاف ۲ - مصیبیت میں ہمدردی ۳ - پریشان خاطری میں تسلی۔
- ۱۷ - جو کسی بری بات کو اچھی نگاہ سے دیکھے گا، وہ اس میں شریک سمجھا جائے گا۔ ۱۸ - کفران نعمت کرنے والا خداکی ناراضیگی کو دعوت دیا ہے۔
- ۱۹ - جو تمہارے کسی عطیہ پر شکریہ ادا کرے، گویا اس نے تمہیں اس سے زیادہ دیدیا۔
- ۲۰ - جو اپنے بھائی کو پوشیدہ طور پر نصیحت کرے وہ اس کا حسن ہے، اور جو علانیہ نصیحت کرے، گویا اس نے اس کے ساتھ برائی کی۔
- ۲۱ - عقلمندی اور حماقت جوانی کے قریب تک ایک دوسرے پر انسان پر غلبہ کرتے رہتے ہیں اور جب ۱۸ سال پورے ہو جاتے ہیں تو استقلال پیدا ہو جاتا ہے اور راہ معین ہو جاتی ہے۔
- ۲۲ - جب کسی بندہ پر نعمت کا نزول ہوا وہ اس نعمت سے متاثر بکریہ سمجھے کہ یہ خداکی عنایت و مہربانی ہے تو خداوند عالم کا شکر کرنے سے پہلے اس کا نام شاکرین میں لکھ لیتا ہے اور جب کوئی گناہ کرنے کے ساتھ یہ محسوس کرے کہ میں خدا کے باتھ میں ہوں، وہ جب اور جس طرح چاہے عذاب کر سکتا ہے تو خداوند عالم اسے استغفار سے قبل بخش دیتا ہے۔
- ۲۳ - شریف وہ ہے جو عالم ہے اور عقلمندوں ہے جو متقی ہے۔ ۲۴ - جلد بازی کر کے کسی امر کو شہرت نہ دو، جب تک تکمیل نہ ہو جائے۔
- ۲۵ - اپنی خواہشات کو اتنا نہ بڑھاؤ کہ دل تنگ ہو جائے۔ ۲۶ - اپنے ضعیفوں پر رحم کرو اور ان پر ترحم کے ذریعہ سے اپنے لیے خدا سے رحم کی درخواست کرو۔
- ۲۷ - عام موت سے بڑی موت وہ ہے جو گناہ کے ذریعہ سے ہو اور عام زندگی سے خیر و برکت کے ساتھ والی زندگی

۲۸۔ جو خدا کے لیے اپنے کسی بھائی کو فائدہ پہنچائے وہ ایسا ہے جیسے اس نے اپنے لیے جنت میں گھر بنالیا۔

۲۹۔ جو خدا پر اعتماد رکھے اور اس پر توکل اور بھروسہ کرے خدا سے ہر رائی سے بچاتا ہے اور اس کی ہر قسم کے دشمن سے حفاظت کرتا ہے۔

۳۰۔ دین عزت ہے، علم خزانہ ہے اور خاموشی نور ہے۔ ۳۱۔ زیدکی انتہا ورع و تقوی ہے۔ ۳۲۔ دین کو تباہ کر دینے والی چیز بذ敦ت ہے۔

۳۳۔ انسان کو برباد کرنے والی چیز "اللچ" ہے۔ ۳۴۔ حاکم کی صلاحیت رعایا کی خوشحالی کا دار و مدار ہے۔ ۳۵۔ دعا کے ذریعہ سے ہر بلائل جاتی ہے۔

۳۶۔ جو صبر و ضبط کے ساتھ میدان میں آجائے وہ کامیاب ہوگا۔ ۳۷۔ جو دنیا میں تقوی کا بیچ بوجے گا آخرت میں دلی مرادوں کا پہل پائے گا۔ (نور الابصار ص ۱۲۸ طبع مصر)۔